سوال

(322)ایک شرکیہ وظیفہ

جواب

السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ

عامل اس کلام کا :

"اجیبوااو توکلوا ایہا الوسواس الخناس لطلب کذاوکذا بالمحبۃ والمودۃ و عطفوا قلبہ علی"

"اے وسواس خناس !فلاں فلاں کی محبت ومودت کی فرمائش پوری کرویا اس کے ضامن بن جاؤاوراس کا دل میری طرف مائل کردو"

بایں طور کے واسطے محبت یا کسی اورامر کے عمل میں رکھے اور قبل اس کلام کے تین سو بار سورہ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھے اور ہر سینکڑے کے بعد اس کلام کا اعادہ کرے ۔ للہ فرمائیے کہ عامل اس کا مومن رہایا داخل گروہ مشرکین ہوا؟ بینوا توجروا!

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃاللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جو کلام کے سوال میں مذکور ہے ،یعنی "اجیبوااو توکلوا ایہا الوسواس الخناس !ناجائز کلام ہے اورایسے کلام کا عامل سخت گناہگار ہے ۔

اس لیے کہ اس کلام میں ارواح خبیثہ سے دعا اورنداواستمداد اور حاجت روائی چاہی گئی ہے اور یہ بات اصول اسلام کے خلاف ہے ۔ اسلامی مسئلہ یہ ہے کہ سوائے اللہ تبارک وتعالیٰ کے اورکسی سے اس طور سے استمداد جائز نہیں ہے ۔ ترمذی شریف میں ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا :

"وَإِذَا اسْتَعَنْتَ فَاسْتَعِنْ بِاللَّهِ" (سنن ترمذی رقم الحدیث(2516)

یعنی "اورجب تومدد چاہے تو اللہ سے مدد چاہ"

اللہ تعالیٰ نے سورۃ فاتحہ میں اپنے بندوں کو اس طرح کہنا تعلیم فرمایا :

إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ 0 ... سورۃ الفاتحۃ

"یعنی ہم بھی کو پوجتے ہیں اور بھی سے مدد چاہتے ہیں۔ واللہ اعلم بالصواب۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 04